بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مفیضہ انصاری نے یہ افسانہ (تہمت) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔اس افسانہ (تہمت) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے،ڈائجسٹ، سوشل میڈیا،ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ:نیو ایرا میگزین

****

سوجی آنکھیں، ننگے پاؤں، بال بکھرے ہیں

آ دیکھ! تیرے عشق میں ہم کیسے نکھرے ہیں

"آپ آخر کب کریں گے اپنے گھر والوں سے بات؟

میں کب تک ٹالتی رہوں گی امی کو بنا کسی ریزن کے۔

بس آج مجھے فائنل بتائیں ورنہ آج یہ ہماری آخری بار بات ہو رہی ہے۔"

"اف فری تم سمجھ کیوں نہیں رہیں۔۔

میں ایک سال تک شادی وادی کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا۔ تم

جانتی تو ہو میری مجبوریاں۔ بس کچھ دن اور صبر کر لو۔"

"عاصم پچھلے دو سال سے آپ کا ایک ہی جملہ ہوتا ہے۔ کب پورا ہو گا آپکا

یہ ایک سال

مجھے تو لگتا ہے آپ مجھے صرف اور صرف بیوقوف بنا رہے ہیں اور کچھ

نہیں"۔۔۔

New Era Magazine

فری نے عاصم کی بات سن کر جھنجھلا کر کہا۔۔۔

"ایسا سمجھتی ہو تم مجھے؟ میں! میں تمھیں بیو قوف بناوں گا۔ تم نے آج مجھے میری ہی نظروں میں گرا دیا ہے۔

اگر میں ایسا سوچو نا تو یہ سوچنے سے پہلے ہی مجھے موت آجائے"۔

عاصم نے جزباتی پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا۔

"عاصم میرا کہنے کا وہ مطلب نہیں تھا۔ آپ غلط سمجھ رہیں ہیں۔۔"

"تو اور کیا مطلب تھا ہاں۔۔" اصل میں تو تم نے کبھی مجھ پر اعتبار ہی نہیں کیا۔۔۔

مجھے آج بہت دکھ پہنچا ہے فری تمہاری باتوں سے۔ تم اسطرح بھی سوچ سکتی ہو۔ اس قدر گرا ہوا سمجھتی ہو میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔

تم ٹھیک کہتی ہو ہماری آج آخری بار بات ہو رہی ہے۔ میں تمہارے قابل ہی نہیں تھا شاید۔۔"

".u really hurt me farri"

New Era Magazine

عاصم نے اتنا کہہ کر فون کھٹاک سے بند کر دیا۔

"فری بے یقینی سے بیٹھی فون کو تکتی کی تکتی رہ گئی"۔

******

جینا پڑتا ہے کبھی ظرف سے کمتر ہو کر

بھیک دریاؤں سے مانگی ہے سمندر ہو کر

عاصم اور فری کا دو سال سے چلتا آرہا یہ reationship اب انہی باتوں کے گرد گھوم کر ٹھہر جاتا تھا۔

فری اب عجب کشمکش کا شکار رہنے لگی تھی۔

وہ شام و سحر خود کو یہ سوچ سوچ کر ہلکان کیے رکھتی کہ آخر اس محبت کا کوئی انجام ہے بھی یا نہیں,

اُسکے خوابوں کی کوئی تعبیر ہے بھی یا نہیں,

آخر اور کب تک اُسکی اُمیدوں کی کشتی بیچ بھنور میں پھنسی رہے گی۔

New Era Magazine

اسکی نئیا کبھی پار لگے گی بھی یا نہیں۔

وہ اس ایک مقام پر آکر خود کو بہت بے بس اور لاچار محسوس کرنے لگی تھی

۔

وہ اس بات کی قائل تھی کہ جو کچھ ہوتا ہے تقدیر کے تابع ہوتا ہے۔

مگر وہ بھی کیا کرتی جذبہ دل کے ہاتھوں مغلوب تھی۔

کچھ دنوں سے اسکی ذات میں عجیب و غریب تبدیلیاں رونما ہونے لگیں

تھیں۔

وہ ہمیشہ خود کو پُر سکون رکھنے کی کوشش کرتی۔

مگر جو نہی اسے عشق میں ناکامی کا خیال ستاتا وہ بپھری ہوئی شیرنی کا روپ

دھار لیتی۔۔

کبھی اُسے بدنامی کے ڈر سے خوف خدا ستاتا۔

تو کبھی عملی طور پر مذہب سے انحراف کرنے لگتی۔

اس عشق جیسی بلا نے اسکی ذات کی دھجیاں اڑا کر رکھ دی تھیں۔

ہاے ے ے ے ے ے ے ے ے ے ے!

عشق پر زور نہیں ہے یہ وہ آتش غالب
جو لگائے نہ لگے اور بجھائے نہ بجے

****

میں تو حیران ہوں کہ حیران نہیں ہے کوئی
آدمی تو بہت ہیں مگر انسان نہیں ہے کوئی

"کیا بات ہے لالے آج تو اسطرح تپا ہوا کیوں بیٹھا ہے؟"
عمر عاصم کے آفس میں داخل ہوا مگر عاصم کو گہری سوچ میں گُم دیکھ کر کہا۔۔

"مت پوچھ یار عجیب مصیبت گلے پڑ گئی ہے۔"

New Era Magazine

"بتا تو صحیح ہوا کیا ہے۔۔گھر میں سب ٹھیک ہے نا؟"

عمر نے فکر مند ہوتے ہوئے کہا۔

"ارے یار کچھ نہیں وہ شادی کرنے پر زور دے رہی ہے۔

میرا تو اس سے پیچھا چھوڑانا مشکل ہو گیا اب۔ بلکل ہی سر پھری لڑکی ہے

۔۔"

"کون! تو فری کی بات کر رہا ہے؟"

"ہاں"!

"مگر جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے۔

تُو بھی تو اُس سے محبت کرتا ہے پھر کیوں ایسی بات کہہ رہا ہے۔؟

وہ ٹھیک تو کہہ رہی ہے آخر کب تک انتظار کرے گی تیرا۔

اسکی بھی تو ہزار پریشانیاں ہو سکتی ہیں۔۔

آخر تو رشتہ بھیج کیوں نہیں دیتا؟"

عمر نے اپنی طرف سے منافع بخش حل پیش کیا جس پر عاصم بول پڑا۔۔

New Era Magazine

"ہیہیہ ہییییں ! میں اور اُس جیسی لڑکی سے شادی کرو۔۔نو نیور۔۔

آخر تُو نے ایسا سوچ بھی کیسے لیا۔بھائی ! میرے ابھی اتنے برے دن نہیں

آئے۔کہ میں اس جیسی سے شادی کروں۔۔

جو لڑکی مجھ سے محبت بھری باتیں کر سکتی ہے اسکے ناجانے کتنے عاشق

گلیوں میں پھرتے ہونگے۔۔

وہ اس قابل ہی نہیں جو میری شریکِ حیات بن سکے۔"

عمر اُسے بے یقینی سے دیکھتا کا دیکھتا رہ گیا۔۔۔

"عاصم کیا ہو گیا ہے۔تیرا دماغ تو ٹھیک ہے۔

اور جو تو اتنے عرصے سے اُسے آسرا دے رہا تھا وہ محبت نہیں تو اور کیا تھا

پھر؟

میں فری کو بہت اچھے سے جانتا ہوں وہ ایسی لڑکی نہیں ہے۔جیسی تو اُسے

دیکھانے کی کوشش کر رہا ہے۔

تو آخر کیوں اُسکی لائف برباد کر رہا ہے یار؟"

عمر نے عاصم کو سمجھانے کی ایک ناکام کوشش کرنی چاہیے۔۔۔

"بھائی اگر تجھے فری سے اتنی ہی ہمدردی ہے تو تُو ہی اس سے شادی کر لے مگر میرا مزید دماغ خراب مت کر۔"

"میں ضرور اس سے شادی کر لیتا اگر وہ مجھ سے محبت کرتی۔۔ مگر کیا جا سکتا ہے۔حسین خواب اُسے میں نے نہیں بلکہ تو نے دیکھائے تھے۔"

عمر نے اپنے آپ کو نارمل رکھتے ہوئے کہا۔

"خیر اس دردِ سر کو چھوڑ یہ بتا تو آج اس ٹائم کیسے آ گیا؟"

"ہاں وہ میں یہ بتانے کے لیے آیا تھا کہ طیبہ آپی کے رشتے کے سلسلے میں جو لوگ آئے تھے انہوں نے رشتہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔۔"

"اور اس انکار کی وجہ کیا بتائی انہوں نے؟"

"یار اُن لوگو کو ایک تو تیری سسٹر کی عمر زیادہ لگی۔اور پھر انکا کہنا ہے کہ ہمیں ایسی لڑکی چاہیے جو گھر بار سنبھال سکے۔

New Era Magazine

لڑکی جاب کرتی ہے تو گھر میں ٹِک کر نہیں بیٹھے گی۔۔اور باہر نکلنے والی

لڑکیوں کے لچھن اچھے نہیں ہوتے۔۔۔"

"اُنکی ہمت کیسے ہوئی میری بہن کے بارے میں ایسے گھٹیا الفاظ کہنے

کی۔۔

میں چھوڑو گا نہیں ان لوگوں کو"۔

عمر کی باتیں سن کر عاصم تیش میں آکر تیز تیز چیخنے لگا۔

اسکا چہرہ شدت ضبط سے بلکل سرخ ہو گیا۔۔

"اور تو بیٹھا انکی بکواس سنتا رہا۔شرم نا آئی تجھے کے چپ کرا سکے

اُنہیں۔۔۔طیبہ آخر تیری بھی بہن جیسی ہے۔۔"

عاصم نے لگے ہاتھوں عمر کو بھی سنا ڈالیں۔

جس پر عمر نے کہا۔۔

"عاصم عاصم ریلکس غصہ کرنے سے کچھ نہیں ہوتا۔۔

لوگو کا تو کام ہی بولنا ہے۔ہم لوگو کا منہ تو نہیں بند کرا سکتے نا۔۔۔

New Era Magazine

اور پھر بہن بیٹیاں تو صدیوں سے اپنے اوپر لگنے والی تہمتیں برداشت کرتی آرہی ہیں۔

" کبھی فری جیسی لڑکی نشانہ بنتی ہے۔"

"تو کبھی کسی عاصم کی بہن۔"

"تو نے وہ کہاوت تو سنی ہو گی ناانسان جو بوتا ہے وہی کاٹتا ہے۔۔۔ تو پھر تو کیوں بلاوجہ بھڑک رہا ہے۔

جب تُو دوسرے کی بہن بیٹی کو بد چلن کہہ سکتا ہے۔ تو سننے کی بھی سکت رکھ۔۔۔

ختم شد

New Era Magazine

نوٹ

تہمت پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِ ثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہوا گر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تا کہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ (نیو ایرا میگزین)

New Era Magazine